کیا یزید شرابی اور تارکِ صلوٰۃ تھا؟

سوال ایک روایت میں آیا ہے کہ

''جب اہلِ مدینہ یزید (بن معاویہ) کے پاس سے واپس آئے تو عبداللہ بن مطیع اور ان کے ساتھی محمد بن حنفیہ کے پاس آئے اور یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ یزید کی بیعت توڑ دیں لیکن محمد بن حنفیہ نے ان کی بات سے انکار کر دیا، تو عبداللہ بن مطیع نے کہا:

یزید شراب پیتا ہے، نماز چھوڑتا ہے اور کتاب اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

تو محمد بن حنفیہ نے کہا کہ میں نے تو اس میں ایسا کچھ نہیں دیکھا جیسا کہ تم کہہ رہے ہو، جبکہ میں اس کے پاس جا چکا ہوں اور اس کے ساتھ قیام کر چکا ہوں۔

میں نے اس دوران میں اسے نماز کا پابند، خیر کا متلاشی، علم دین کا طالب اور سنت کا ہمیشہ پاسدار پایا۔ تو لوگوں نے کہا: یزید ایسا آپ کو دکھانے کے لیے کر رہا تھا...'' الخ

(البدایہ والنہایہ ۸/۲۳۳، تاریخ الاسلام للذہبی ۵/۲۷۴)

کیا یہ روایت سنداً صحیح ہے؟ (ایک سائل)

الجواب یہ روایت حافظ ابن کثیر اور حافظ ذہبی دونوں نے بغیر کسی سند کے ساتھ ابو الحسن علی بن محمد بن عبداللہ بن ابی سیف المدائنی (م ۲۲۴ھ) سے نقل کی ہے۔

مدائنی تو ۲۲۴ھ میں فوت ہوئے اور حافظ ابن کثیر ۷۰۱ھ میں پیدا ہوئے تھے۔

حافظ ذہبی ۶۷۳ھ میں پیدا ہوئے اور دونوں (ابن کثیر و ذہبی) نے یہ وضاحت و صراحت نہیں کی کہ انھوں نے یہ روایت مدائنی کی کسی کتاب یا کسی دوسری کتاب سے مدائنی کی سند سے نقل کی ہے، لہٰذا یہ روایت سخت منقطع و بے سند یعنی مردود ہے۔

جناب کفایت اللہ سنابلی صاحب کا یہ کہنا: ''اس روایت کو امام ابن کثیر اور امام ذہبی رحمہما اللہ نے امام مدائنی کی کتاب سے سند کے ساتھ نقل کر دیا ہے...'' بالکل عجیب و غریب ہے۔ سنابلی صاحب کو کس نے بتایا ہے کہ حافظ ابن کثیر اور حافظ ذہبی نے یہ روایت مدائنی کی

فلاں کتاب سے نقل کی ہے؟

حوالہ پیش کریں اور مدائنی کی کتاب کا نام بھی بتائیں کہ اصل کتاب تلاش کر کے یہ روایت دیکھی جا سکے۔

نیز بطورِ الزام عرض ہے کہ اگر اس روایت کو صحیح تسلیم کیا جائے تو یزید بن معاویہ کا شرابی اور تارک الصلوٰۃ ہونا ثابت ہو جاتا ہے۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عبداللہ بن مطیع بن الاسود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، یعنی وہ رؤیت کے لحاظ سے صحابی ہیں۔

انھیں حافظ ابن حبان، ابن الاثیر، ذہبی اور ابن حجر وغیرہم نے صحابہ میں ذکر کیا۔ (دیکھئے کتاب الثقات لابن حبان ۳/ ۲۱۹، اسد الغابہ ۳/ ۲۶۲، تجرید اسماء الصحابہ للذہبی ۱/ ۳۳۵، فتح الباری ۶/ ۶۱۵ تحت ۳۶۰۲)

حافظ ابن حجر نے تقریب التہذیب میں لکھا ہے: "لــــہ رؤیة " یعنی انھیں رؤیت حاصل ہے۔ (۳۶۲۶)

حافظ ابن کثیر نے بھی لکھا ہے:

" ولد في حياة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و حنّكه و دعاله بالبركة"

آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیدا ہوئے، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انھیں گھٹی دی اور ان کے لئے برکت کی دعا فرمائی۔ (البدایہ والنہایہ ۹/ ۱۲۶، وفیات ۷۳ھ)

جب صحابی رضی اللہ عنہ فرما رہے ہیں کہ یزید شرابی ہے اور نمازیں بھی ترک کر دیتا ہے تو صحابی کے مقابلے میں تابعی کی بات کون سنتا ہے؟

دوسرے یہ کہ صحابی کی بات میں اثبات ہے اور تابعی کی بات میں نفی ہے اور مشہور اصول ہے کہ نفی پر اثبات مقدم ہوتا ہے۔

ہمارے نزدیک تو یہ روایت ہی ثابت نہیں، لہٰذا یزید بن معاویہ کا شرابی ہونا یا تارک الصلوٰۃ ہونا ثابت ہی نہیں۔ واللہ اعلم

(۲۶/ مارچ ۲۰۱۳ء)